

## پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ (PEEF)

### حکومت پنجاب کا ہونہارا اور مستحق طلباء و طالبات کی اعلیٰ تعلیم کے لئے سکالرشپ کا انقلابی پروگرام

پنجاب حکومت نے پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا ہے۔ یہ ادارہ اس عزم کا اظہار ہے کہ اچھی تعلیم پر سب کا حق ہے اور مالی مشکلات کی رکاوٹ تعلیم و ترقی کی راہ میں حائل نہیں ہونی چاہیے۔ آٹھ ارب روپے کے کثیر سرمایہ سے بنایا گیا یہ ادارہ اب تک ہزاروں ہونہارا اور مستحق طلباء کو تعلیم کیلئے وظائف مہیا کر چکا ہے۔

**عزیز طلباء طالبات!** محنت کیجئے۔ روشن مستقبل آپ کا منتظر ہے۔ اگر آپ بہترین نتائج دکھائیں گے تو مالی مشکلات آپ کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنیں گی۔ پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ آپ کے تعلیمی سفر میں ہمیشہ آپ کا معاون رہے گا۔ (انشاء اللہ)

محمد شہباز شریف

خادم اعلیٰ پنجاب

- 1- امیدواران کے لیے لازم ہے کہ وہ داخلہ فارم پر اپنا فوٹو گوند کے ساتھ چسپاں کر کے اسکی کراس تصدیق اپنی سکونت کے قریب ترین واقع بورڈ سے ملحقہ ہائی سکول / کالج کے سربراہ / نائب سربراہ سے کروائیں۔ بصورت دیگر ان کا داخلہ فارم مسترد کر دیا جائیگا۔
- 2- بورڈ قواعد کے مطابق داخلہ فارم اور فیس بیک وقت حبیب بینک کی نامزد برانچ میں وصول ہونی چاہیے بصورت دیگر داخلہ فارم مسترد کرتے ہوئے واپس کر دیا جائیگا اور بعد ازاں وصول ہونے والا داخلہ فارم رائج الوقت شیڈول کے مطابق فیس کے ساتھ وصول کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ فیس حبیب بینک کی نامزد شاخوں میں ہی جمع کروائی جاسکتی ہے اور جمع شدہ رقم ناقابل واپسی ہوگی۔
- 3- حکومت پنجاب کی ہدایت کے مطابق PBCC / بورڈ نے تمام امیدواران سے داخلہ فیس کے ساتھ سرٹیفکیٹ فیس مبلغ 550/- روپے وصول کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیس ہر امیدوار کو صرف ایک ہی بار ادا کرنا ہوگی۔ نیز ہر امیدوار کو داخلہ فارم پر پروسسنگ فیس مبلغ 295/- روپے ہر امتحان کے لئے بھی جمع کروانا ہوں گے۔
- 4- پہلی دفعہ شامل امتحان ہونے والے امیدوار کو رجسٹریشن فیس مبلغ 1000/- روپے جمع کروانی ہوگی۔ واضح رہے کہ یکم اگست 2016ء کو چودہ سال سے کم عمر ہونے کی صورت میں امیدوار امتحان دینے کا اہل نہیں ہوگا۔
- 5- اگر کوئی امیدوار بوجہ علالت یا کسی اور وجہ سے امتحان میں شرکت نہ کر سکے تو اس کا متبادل چانس نہیں دیا جائیگا۔
- 6- امتحان سکینڈری سکول پاس کرنے کے اگلے دو امتحان تک اضافی مضمون / مضامین کا امتحان دینے کی اجازت ہوگی۔ اضافی مضمون / مضامین ایک ہی دفعہ پاس کرنا ہوگا / ہو گئے جس کیلئے رعایتی نمبر نہیں دیئے جائیں گے۔
- 7- اردو (ادب)، انگریزی (اعلیٰ)، عربی فارسی، پنجابی مضامین میں سے صرف ایک ہی مضمون منتخب کیا جاسکتا ہے۔ نیز تاریخ اسلام اور اسلامیات (اختیاری) بھی اکٹھے اختیار نہیں کیے جاسکتے۔ علاوہ ازیں غیر مسلم امیدوار اگر اسلامیات (لازمی) کی جگہ اخلاقیات رکھنا چاہیں تو داخلہ فارم پر واضح درج کریں۔
- 8- کوئی امیدوار ایک سے زیادہ داخلہ فارم جمع نہ کروائے ایسا کرنے والے امیدوار کا نہ صرف داخلہ فارم مسترد کیا جائے گا۔ بلکہ اس کے خلاف حسب ضابطہ تادیبی کارروائی بھی عمل میں لائی جائے گی۔
- 9- ایک دفعہ الٹ شدہ امتحانی مرکز کسی بھی حالت میں تبدیل نہیں کیا جائے گا۔
- 10- تمام مضامین کا امتحان دینے والے امیدوار موجودہ نصاب کے مطابق امتحان دیں گے۔
- 11- فریش امیدوار سیلیمنٹری امتحان میں شرکت نہیں کر سکتا۔
- 12- کسی پرائیویٹ سکول / اکیڈمی / معرفت کالیدریس لکھنے کی صورت میں رول نمبر سلپ / نتیجہ کارڈ / سند روک لی جائے گی جسکی تمام تر ذمہ داری امیدوار پر ہوگی۔
- 13- اگر امتحان شروع ہونے سے تین یوم قبل رول نمبر سلپ موصول نہ ہو تو بورڈ کے دفتر سے رجوع کریں۔
- 14- جماعت دہم میں شریک امتحان ہونے والے امیدواران اگر انہم 33% سے کم حاصل کردہ نمبروں والے مضامین کا امتحان دینا چاہتے ہیں تو اس کا اندراج واضح طور پر پارٹ ون (نہم) کے کالم میں کریں۔ رول نمبر سلپ جاری ہونے کے بعد درجگی نہیں کی جائے گی۔
- 15- پرائیویٹ امیدوار اگر مضمون تبدیل کروانا چاہے تو امتحان کے انعقاد سے 30 یوم پہلے مروجہ فیس مبلغ 500/- روپے فی مضمون بینک میں جمع کروا کر تبدیل کر سکتا ہے۔
- 16- اگر امیدوار اپنا گریڈ / نمبر بہتر بنانا چاہے تو اسے اسی بورڈ اور مروجہ نصاب میں امتحان دینا ہوگا۔ جس سے اس نے سکینڈری سکول کا امتحان دے کر سند حاصل کی ہوگی۔ نمبر یا گریڈ بہتر بنانے کے لیے امتحان پاس کرنے کے بعد دو سال کے اندر صرف ایک موقع دیا جائے گا اور اسے انہی مضمون / مضامین کے مروجہ کورس میں امتحان دینا ہوگا جن مضامین میں اس نے پہلے سکینڈری سکول کا امتحان پاس کیا ہو۔ تاہم یہ امیدوار کی مرضی ہوگی کہ وہ ڈویژن / گریڈ / نمبر بہتر بنانے کے لیے ایک یا ایک سے زائد مضامین / پارٹ I کے تمام مضامین / پارٹ II کے تمام مضامین کا اکٹھا امتحان دے۔ اگر کسی مضمون میں رعایتی نمبر حاصل کیے ہوں تو اس کا ہر صورت امتحان دے کر 33% نمبر حاصل کرنا ہو گئے۔ نمبر بہتر نہ بننے پر پرانے نمبر ہی بحال رہیں گے۔ مزید برآں ایسے امیدوار کو کسی قسم کے رعایتی نمبر نہیں دیئے جائیں گے اور نہ ہی سکالرشپ کا مستحق ہوگا۔ مارکس ایپرو والے امیدوار کو پہلا رزلٹ کارڈ / سرٹیفکیٹ بورڈ کو واپس کرنا ہوگا ورنہ نیا رزلٹ کارڈ / سرٹیفکیٹ جاری نہیں کیا جائے گا۔ پاس کردہ امتحان کے رزلٹ کارڈ کی فوٹو کاپی لف کرنا ہوگی۔
- 17- ایسے امیدواران جنہوں نے کسی بھی وفاق المدارس، تنظیم المدارس یا رابطہ المدارس وغیرہ سے امتحان پاس کیا ہو وہ کسی بھی سیشن میں اردو، انگریزی اور مطالعہ پاکستان کا امتحان دے سکتے ہیں۔ ایسے امیدوار اپنے رزلٹ کارڈ / سند کی دودھ دو ٹوکا پیاں تازہ ترین دو عدد تصاویر کے ساتھ داخلہ فارم کے ساتھ لف کریں۔
- 18- بورڈ ہذا کے خلاف کسی بھی قسم کے مقدمات کی سماعت کا اختیار صرف گورنر انوالڈ و بیڑن کی عدالتوں کو ہوگا۔
- 19- پرائیویٹ امیدواران کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ وہ اپنا تصدیق شدہ داخلہ فارم براہ راست حبیب بینک کی نامزد برانچ میں جمع کروائیں۔

میں نے درج بالا ہدایات پڑھ لی ہیں۔